



دُعائے حُرِّ مِوَالِجَزْ

اور اس کے فوائد

بفیضِ نظر

طارق احمد شاہ عارف

شیخ المشائخ
حکیم صوفی

قادری، چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری
دامت برکاتہم العالیہ

خانقاہ طارقیہ جہانگیریہ

بایتمام

دُعائے حَزْبِ الْبَحْرِ اور اس کے فوائد

شیخ المشائخ، ہادی السالکین، قائد الواصلین حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم
طارق احمد شاہ عارف
عثمانی، قادری، چشتی، قندری، ابو العلاء، جہانگیری، شطاری، مداری، شاذلی
مدظلہ العالی

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم
بسم الله الرحمن الرحيم

تعارف و مقدمہ دعائے حزب البحر

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمُتَوَكِّلِ الْجَلِيلِ الْمُتَفَرِّدِ وَ صَلَوَاتُهُ دَوَامًا عَلَى خَيْرِ الْأَنَامِ مُحَمَّدٍ
تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو اپنے جلال (عظمت) کیساتھ کیتا اور تنہا ہے اور اللہ کی رحمتیں ہمیشہ تمام مخلوق سے بہتر
محمد ﷺ پر نازل ہوں

وَعَلَى آلِ وَأَصْحَابِهِ مَا وَى عِنْدَ شَدَائِدِ قَالِي الْعَظِيمِ تَوَسَّلِي بِكِتَابِهِ وَ بِأَحْمَدِ
اور آپ کے آل و اصحاب پر، جو سختیوں کے وقت پناہ گاہ ہیں تو میں اللہ کی بارگاہ میں وسیلہ پیش کرتا ہوں، اللہ کی
کتاب اور اس کے محبوب (احمد مصطفیٰ ﷺ) کیساتھ

علماء کرام فرماتے ہیں کہ بیشک رسول اللہ ﷺ کی رسالت عام ہے اور قیامت تک کیلئے ہے
اور ہر دور میں علماء و عارفین جہم اللہ آپ ﷺ کے وارث ہوتے ہیں، ان عارفین نے اپنے نبی علیہ السلام
سے علم، اخلاق، ایمان اور تقویٰ ورثہ میں پایا ہوتا ہے، نیکی اور نصیحت میں حضور اکرم ﷺ کے
جانشین ہوتے ہیں، یہ تاجدار رسالت سلطان معرفت ﷺ کے نور سے اکتساب فیض کرتے ہیں
اور جو بھی ان کی ہم نشینی اختیار کرتا ہے تو پھر وہ فیض جو وہ اپنے نبی علیہ السلام سے لے رہے ہوتے
ہیں اس فیض کو آگے منتقل کرتے ہیں۔ چنانچہ مرشدِ رومی فرماتے ہیں ہیں:

گفت پیغمبر کہ از اتمم کو بود همکو ہر و ہم ہمتم
حضور ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں ایسے لوگ ہوں گے جو میرے جو علم اور ہمت میں شریک ہوں گے۔
مرمران زان نور ہمید جان شان کہ من ایشان راہمی پیغم بدان
ان کی روح مجھے اس نور سے دیکھ سکے گی جس سے میں انکو دیکھتا ہوں یعنی نور الہی عزوجل۔

چنانچہ تاجدارِ ختم نبوت، سلطانِ رسالت ﷺ کے سچے نائبین، خلفائے راشدین، ائمہ
مجتہدین اور ان کے پر خلوص تابعین اولیائے کاملین کا یہ سلسلہ رشد و ہدایت پاکیزہ نفوسِ قدسیہ کے
ذریعے تاقیامت جاری و ساری رہے گا۔

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: انبیاء علیہم السلام کے علاوہ کوئی بھی ظاہری و باطنی عیوب و امراض سے خالی نہیں، لہذا ان امراض و عیوب کے ازالے کیلئے صوفیاء کے ہمراہ طریقت میں داخل ہونا ضروری ہے (حقائق التصوف)

شیخ عبدالدین علیہ الرحمہ نے فرمایا: شیخ ابوالحسن شاذلی علیہ الرحمہ کی صحبت اختیار کرنے سے قبل مجھے اسلام کی کامل معرفت حاصل نہ تھی۔ معلوم ہوا جب ان جیسے بزرگ علمائے کرام رحمہم اللہ بھی مرشد کامل کے محتاج ہیں تو ہم جیسوں کیلئے تو یہ از حد ضروری ہے۔ (لطائف المنن والاخلاق)

دورِ حاضر کہ اس پر فتن و وقت میں ایسی نایاب ہستی کا ملنا جو بے شیر لانے کے مترادف ہے۔ الحمد للہ عزوجل میں اپنی خوش نصیبی پر فخر کروں تو بجا ہے کہ اس دور میں مجھے سلسلہ عالیہ، قادریہ، چشتیہ، قلندریہ، سہروردیہ، ابوالعلائیہ، نقشبندیہ، جہانگیریہ، مداریہ، شطاریہ، عثمانیہ کے خلیفہ مجاز، بقیۃ السلف، حجۃ اللہ، شیخ العلماء، تاج الصوفیاء، ہادی العرفاء قبلہ حضرت سیدنا خواجہ حکیم صوفی طارق احمد شاہ عارف عثمانی، قادری، چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری (المعروف میاں حضور) دامت برکاتہم العالیہ کے دستِ حق پرست پر شرف بیعت حاصل ہوا، الحمد للہ مجھ کا کارہ اسمیت ہزار بار راہ طریقت کے مسافروں نے انہیں اپنا ہادی و رہنما بنایا جو خود اپنے وقت کے محدث و مفسر اور شریعت کے رہبر مانے جاتے ہیں، قبلہ حکیم ملت میاں حضور کی مجلس کی سادگی و سادہ و برجستہ انداز بیان، ظرفیت و لطافت کے درمیان، اسرار و معرفت کی ایسی کان محسوس ہوتی ہے جس میں ضرورت مندوں کی ہر قسم کی تشنگی کو دور کرنے کا سامان موجود ہے۔

ولادت و مقام:

میاں صاحب کی ولادت باسعادت مؤرخہ ۱۹ محرم الحرام ۱۳۸۰ھ بمطابق 14 جولائی 1960ء بروز جمعرات بمقام لیاقت آباد نمبر 2 کراچی میں ہوئی۔

تصوف کی جانب رجحان:

ابتدائی تعلیم مکمل کرنے کے بعد طبعی طور پر آپ کا رجحان تصوف کی طرف مائل ہوا، تاہم یہ فیض سے آپ 1979ء میں طلب فیض کیلئے سلسلہ مداریہ، شطاریہ کے عظیم بزرگ حضرت سیدنا خواجہ منظور حسین شاہ صاحب (المعروف محمود ہاشمی) رحمۃ اللہ علیہ کے دربار میں جا پہنچے اور تقریباً 2 سال اکتساب فیض کرنے کے بعد جب قبلہ شاہ صاحب کا وصال ہوا تو آپ کے حکم کے مطابق آپ کے

خلیفہ خاص حضرت سیدنا خواجہ عرفان علی شاہ شطاری، مداری، نقشبندی، مجددی رحمۃ اللہ کی صحبت میں 6 سال فیض و برکات سمیٹے۔ قبلہ سید منظور حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ صاحب، نے اپنی باطنی و روحانی خلافت سے آپ کو نوازا اور اپنی حیات ظاہری میں آپ کو بیعت و ارادت کیلئے ارشاد فرمایا کہ میرے پردہ کرنے کے بعد آگے تمہیں جہاں بیعت ہونا ہے وہاں پہنچا دیا جائے گا۔

چنانچہ آپ بلا قصد و ارادہ اپنے شیخ کامل حضرت سیدنا خواجہ عثمان علی شاہ حسنی، قادری، چشتی قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ کے دربار میں پہنچے اور نظر ملتے ہی پیر کامل نے جو جملہ ارشاد فرمایا وہ یہ تھا: آگئے تم، گویا کافی انتظار کیا جا رہا تھا۔ آپ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ سن کر یقین ہو گیا کہ میرے شیخ حقیقی یہی ہیں چنانچہ میں داخل سلسلہ ہوا اور تقریباً 18 سال تک روحانی و باطنی اکتساب فیض کیا سخت مجاہدہ و طویل ریاضت اور چلہ کشی کرتے ہوئے وقت گزرا بالآخر شیخ طریقت نے آپ کو اپنے تمام سلاسل کی خصوصی اجازت اور خلافت مخصوصہ سے نوازا۔

شاہ عارف، المعروف میاں حضور دامت فیضہم کی طویل مجاہدات کی تفصیل پھر کسی موقع کیلئے اٹھا رکھتے ہیں فی الوقت صرف دعائے حزب البحر اولیائے کرام اور سلسلہ عالیہ، شاذلیہ کا وہ مقبول عام وظیفہ جسے ستر ہزار اولیائے کرام نے حرز جاں بنایا ہے، اس کا ذکر کرتے ہیں۔

دعائے حزب البحر (شاہ عارف المعروف میاں حضور) کی بارگاہ سے ملنے والا ایک خاص و منفرد تحفہ ہے۔ جس کی عام اجازت اس سلسلہ کا خصوصی فیضان ہے۔ اس بابرکت حزب کو اس لئے عام کیا جا رہا ہے کہ لوگ ذکر اللہ عزوجل کی ضربیں اپنے دلوں پر لگا کر رب کریم کے فضل کا خود مشاہدہ کریں۔ اس کتاب کو اس ترتیب سے لکھا گیا ہے کہ اس کے ابتداء میں دعائے حزب البحر کی زکوٰۃ دینے کا طریقہ اور مختلف مقاصد کے حصول کے لئے دعائے حزب البحر پڑھنے کے طریقے ذکر کئے گئے ہیں۔ اس کے بعد دعائے حزب البحر کے خواص ذکر کئے گئے ہیں، اس کے بعد دعائے حزب البحر کا شان ظہور اور دعائے حزب البحر کے خواص ذکر کئے گئے ہیں، اور مکمل دعائے حزب البحر اعتصام و اختتام کے ساتھ مع ترجمہ لکھا گیا ہے۔ آخر میں اس دعائے حزب البحر کی مکمل جامع سندوں کو ترتیب دیا گیا ہے کہ کن کن واسطوں اور خانوادوں سے ہوتے ہوئے اس دعائے حزب البحر کی اجازت خاص (شاہ عارف المعروف میاں حضور) تک پہنچی ہے۔

اللہ عزوجل اس سعی کو قبول فرمائے اور اس دعائے حزب البحر کی برکت ہم سب کو عطا فرمائے۔ آمین

اے خالق ہر بلندی و پستی شش چیزیں عطا بکن ذہستی
علم و عمل فراغ دہتی ایمان و امان ، تندرستی

”دُعائے حزب البحر“ کی زکوٰۃ دینے کا طریقہ:

واضح رہے کہ جو شخص ”دُعائے حزب البحر“ کا عامل ہونا چاہے تو پہلے چند شرائط کے ساتھ زکوٰۃ دے ورنہ رجعت یعنی ہلاکت اور ضرر کا خوف ہے۔ شرائط درج ذیل ہیں:

(۱) صاحبِ مُجاز (یعنی جو اجازت دینے کا اہل ہو) سے اجازت لے۔

(۲) ترک حیوانات جمالی و جلالی کرے۔

(۳) کپڑا سلا ہوا نہ پہنے، نیا ہو خواہ دھلا ہوا جیسے کہ احرام کا پہننے ہیں۔

(۴) روزہ رکھے اور مسجد میں اعتکاف کرے، رو بقبلہ بیٹھے، اگر وضو جاتا رہے تو فی الفور وضو کرے، دو گنا نہ ادا کر کے حزب مذکور کو پورا کرے۔

(۵) کھانے پینے اور وضو و غسل میں دریا کا پانی استعمال کرے۔

(۶) کھانے کے واسطے ”جو“ کی روٹی نمک لاہوری ملا کر ان شرطوں کے ساتھ پکائی جائے۔ اولاً یہ

کہ ”جو“ دریا کے پانی سے دھو کر با وضو پیسے جائیں دوسرے لکڑی کی آگ سے با وضو حالت میں روٹی پکائی جائے اور یہ خیال رہے کہ اس لکڑی میں کیڑے وغیرہ نہ ہوں۔ مذکورہ شرائط کو پورا کرنے کے

بعد تین روز تک، ہر روز ایک سو بیس ۱۲۰ مرتبہ دعائے حزب البحر پڑھے اور زکوٰۃ کے تمام ہونے تک

جملہ شرائط کا لحاظ رکھے۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد اگر ممکن ہو ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھ لیا کرے ورنہ

بعد نماز صبح اور عصر و مغرب ضرور پڑھا کرے اور جب کوئی حاجت پیش آئے اس وقت ایک فقرہ حزب

مذکور سے جو مطلب کے مطابق ہو یا کوئی اسم اسمائے الہی سے یا کوئی آیت آیات شریفہ سے مناسب

مقصد ہو اس فقرہ کے آخر میں ملا کر ستر ۷۰ بار پڑھے اور مطلب کو ذہن میں رکھ کر تکرار کرے یعنی پہلے

حزب کو شروع کرے جب اس فقرہ پر پہنچے مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق پڑھے اور پڑھتے وقت حضرت

امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی روح مبارک کی طرف متوجہ ہو، تاکہ زیادہ موثر ہو اور بعض دیگر

بزرگوں نے زکوٰۃ کی ادائیگی کا یہ طریقہ بتایا ہے کہ بدھ اور جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے اور ہر روز بعد

غسل دو رکعت نفل ادا کر کے ایک سو بیس ۱۲۰ مرتبہ پڑھے، بہر حال تین دن میں تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھ کر

جو زکوٰۃ ادا کی جائے گی وہ زکوٰۃ کبیر کہلاتی ہے۔ سلسلہ عالیہ طاریقہ، چشتیہ، قادریہ، قلندیہ، ابوالعلائیہ،

جہانگیریہ کے خلفا و مریدین کو شاہ عارف (المعروف میاں حضور) دامت برکاتہم العالیہ سے جو ”دعائے

حزب البحر“ اور اس کی زکوٰۃ کی ادائیگی کی اجازت ملی ہے اس میں نہ تو اعتکاف کے لیے مسجد کی قید

ہے، نہ ہی جو کی روٹی اور دریا کے پانی کی اور نہ ہی خود پکانے کی بلکہ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد ترک

حیوانات کی بھی قید نہیں ہے، ہاں البتہ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد اگر استطاعت ہو تو ایک گائے ذبح کر کے صدقہ کرے یا پھر جتنی استطاعت ہو اس کے مطابق کوئی جانور ذبح کر کے صدقہ کر دے۔

زکوٰۃ متوسط بارہ دن میں تین سو ساٹھ بار پڑھے یعنی ہر روز تیس ۳۰ بار پڑھے اور ہر روز ایک مرغ صدقہ کرے اور ہو سکے تو کچھ نقد بھی ہر روز صدقہ دے، یہ شرط فقط دعوت متوسط میں ہے۔ زکوٰۃ صغیر یہ ہے کہ چالیس ۴۰ دن میں یہ تعداد مذکور پوری کرے، بعض کا قول ہے کہ چاہے تو چھ دن میں تمام کرے، روزانہ ساٹھ بار کے حساب سے۔

زکوٰۃ کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ سال بھر تک بلا ناغہ ایک بار پڑھ لیا کرے اور سوائے گائے کے گوشت کے کسی حلال چیز سے پرہیز نہیں ہے، اس طریقہ سے جو زکوٰۃ ادا کی جائے تو اس کے بعد روزانہ ایک بار بعد نماز عصر کم از کم ایک بار ”دعائے حزب المحرم“ پڑھ لیا کرے اور گائے کے گوشت سے ہمیشہ پرہیز رکھے۔

مختلف مقاصد کے حصول کیلئے دعائے حزب المحرم پڑھنے کے مختلف طریقے:

اب وہ فقرے درج کیے جاتے ہیں جو مختلف حاجات کے حصول کے لیے اسماء جلالی و جمالی کے ساتھ ملا کر پڑھے جاتے ہیں، اسمائے جمالی جیسے کہ **يَا نَاصِرُ، يَا فَتَّاحُ، يَا عَفَّارُ، يَا رَحِيمُ، يَا رَزَّاقُ، يَا حَافِظُ، يَا وَهَّابُ** اور اسماء جلالی جیسے کہ **يَا قَافِضُ، يَا مُذِلُّ، يَا جَبَّارُ، يَا قَهَّارُ**۔

کفایت مہمات کے لیے:

”يَا عَلِيُّ“ سے ”يَا رَحِيمُ“ تک ایک فقرہ ہے۔ اس کے ساتھ ”يَا كَافِي الْمُهَمَّاتِ“ ملا کر ستر ۷۰ بار پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ جلد حاجت پوری ہوگی۔

باطن کی ترقی اور حفاظت کے لیے:

”نَسْتَلِكُ الْعِصْمَةَ“ سے ”عُنُوبُ“ تک ایک فقرہ ہے، اس کے ساتھ ”يَا حَافِظُ“ ملا کر ۷۰ ستر بار پڑھے۔

گناہوں سے بچنے کے لیے:

مذکورہ بالا فقرے کے ساتھ ”يَا عَاصِمُ“ ملا کر ۷۰ ستر بار پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ گناہوں سے حفاظت ہوگی۔

مدد الہی کے حصول کے لیے:

”اَنْصُرْنَا“ کے ساتھ ”یا ناصِر“ کو ۷۰ ستر بار پڑھے اور ”اَنْصُرْنَا“ سے ”اَلْتَّاصِرِینَ“ تک ایک فقرہ ہے۔ اس کے ساتھ اسم مذکور کو ملا کر ستر بار پڑھے۔

دلوں کی تسخیر کے لیے:

”سَخِّرْ لَنَا“ سے ”کُلِّ شَیْءٍ“ تک ایک فقرہ ہے۔ اس کے ساتھ ”یا مُسَخِّرُ“ کو ۷۰ ستر بار پڑھے۔

معفرت کے لیے:

”وَاعْفِرْ لَنَا“ سے ”اَلْغَافِرِینَ“ تک فقرہ ہے۔ اسم ”یا غَفَّارُ“ کو ملا کر ستر ۷۰ بار پڑھے۔

رحم کے لیے:

”وَارْحَمْنَا“ سے ”رَاحِمِینَ“ تک فقرہ ہے۔ اسم ”یا رَحِیمُ“ کو ملا کر ستر ۷۰ بار پڑھے۔

کشائشِ رزق کے لیے:

”وَارْزُقْنَا“ سے ”اَلْوَاقِینَ“ تک فقرہ ہے۔ اسم ”یا رَزَّاقُ“ کو ملا کر ستر ۷۰ بار پڑھے۔

حفاظتِ ہر بلاء کے لیے:

”وَاحْفَظْنَا“ سے ”اَلْحَافِظِینَ“ تک فقرہ ہے، اسم ”یا حَفِیظُ“ کو ملا کر ستر ۷۰ بار پڑھے۔

ہدایتِ پانے کے لیے:

”وَاهْدِنَا“ سے ”اَلْطَّالِمِینَ“ تک فقرہ ہے۔ اسم ”یا هَادِیْ“ کو ملا کر ستر ۷۰ بار پڑھے۔

حصولِ مقاصد کے لیے:

”وَهَبْ لَنَا“ سے ”قَدِیْرُ“ تک فقرہ ہے۔ اسم ”یا وَهَّابُ“ کو ملا کر ستر ۷۰ بار پڑھے۔

مشکلوں کے آسان ہونے کے لیے:

”یَسِّرْ لَنَا“ سے ”اَبْدَانِنَا“ تک فقرہ ہے۔ اسم ”یا مُیَسِّرُ لِكُلِّ عَسِیْرٍ“ کو ملا کر

ستر ۷۰ بار پڑھے۔

سفر کی آفتوں سے محفوظ رہنے کے لیے:

”وَكُنْ لَنَا“ سے ”أَهْلِنَا“ تک فقرہ ہے۔ اسم ”يَا حَفِيفُ“ کو ملا کر ستر ۷۰ بار پڑھے

دُشمنوں کی ہلاکی کے لیے:

”وَاطْمِسْ“ سے ”لَا يَزْجَعُونَ“ تک فقرہ ہے۔ اسم ”يَا شَدِيدَ الْإِنْتِقَامِ“ اور اسم ”يَا مُذِلُّ“ کو ملا کر ستر ۷۰ بار پڑھے۔

زیادتی علم کے لیے:

”يَسْ“ سے ”الزَّحِيمُ“ تک فقرہ ہے۔ اسم ”يَا عَلِيمُ“ کو ستر ۷۰ بار پڑھے۔

مخالفین اور معترضین کے دلوں کی نرمی کے لیے:

”حَسْبِيَ اللَّهُ“ سے ”الْعَظِيمُ“ تک فقرہ ہے۔ جو شخص مذکورہ فقرہ کو صبح اور شام سات سات مرتبہ جس مقصد کے لیے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی مراد کو پورا فرمائے گا۔

شفاء امراض کے لیے:

”بِسْمِ اللَّهِ الدِّي“ سے ”الْعَظِيمُ“ تک فقرہ ہے۔ اسم ”يَا شَافِي“ کو ملا کر ستر ۷۰ بار پڑھے

مخصوص مقاصد کے حصول کے لیے:

اگر کوئی شخص کسی کام میں عاجز ہو گیا ہو اور کوئی صورت اس کے سرانجام کی نہ ہو تو اس کو چاہیے کہ ایک خالی اور صاف و پاکیزہ جگہ میں دو رکعت نماز ادا کرے اور سلام کے بعد ”دُعائے حزب البحر“ کو پانچ یا سات بار پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی مشکل آسان ہوگی۔

حب کے لیے:

”دُعائے حزب البحر“ کو بارہ بارہ یا سات بار پڑھ کر عرق گلاب پر دم کرے۔ جب ”وَهَبْ لَنَا“ پر پہنچے تو ستر ۷۰ بار یہ پڑھے ”يُحِبُّوْهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ“ اس کے بعد کہے یا خدا فلاں بن فلاں کی محبت اور دوستی فلاں بن فلاں کے دل میں اور اس کے تمام اعضاء اور ہڈیوں میں ظاہر کر کہ ایک لمحہ بغیر اس کے اُس کو قرار نہ آئے آمین اور پھر اپنی داہنی تھیلی زمین پر مارے، اسی طریقے سے تین روز پڑھ کر اس عرق گلاب کو شیشے میں رکھے، جس وقت محبوب کے سامنے جائے اس عرق گلاب میں سے تھوڑا اپنے منہ پر مل لیا کرے۔

دُشمنوں کی زبان بندی کے لیے:

بارہ روز تک ہر روز تیس ۳۰ بار پڑھے جب ”وَاطْمِسْ عَلَىٰ وُجُوهِ أَعْدَائِنَا“ یا ”شَاهَتِ الْوُجُوهُ“ پر پہنچے ستر ۷۰ بار کہے ”يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ الَّذِي لَا يَطَاقُ انْتِقَامُهُ يَا قَاهِرُ“ اے اللہ فلاں بن فلاں کو اپنے قہر اور غضب میں مبتلا کر اور اس کی آنکھ اور کان اور زبان کو باندھ دے اور اس کو اپنی طرف مشغول کر۔

شفاء مریض کے لیے:

بارہ روز تک ہر روز بارہ مرتبہ پڑھے اور جب ”بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ“ پر پہنچے تو ستر ۷۰ بار پڑھے ”وَنُنْزِلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ“..... ”یا شافی“ فلاں بن فلاں کو ہر قسم کی بیماری اور تکلیف سے شفا بخش۔

بادشاہوں اور امیروں کی تسخیر کے لیے:

”يَا مَنْ يُبِيدُهُ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ“ پر پہنچے تو ستر بار کہے ”یا عزیز“ مجھ کو فلاں بن فلاں کی نگاہوں میں عزیز کر دے، اس کے بعد ”إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ“ (پوری سورۃ القدر) تین بار پڑھے اور اس عمل کے پورے ہونے کے بعد جب اس کے گھر جائے تو ایک مرتبہ ”دُعائے حزب البحر“ پڑھ لے۔

امن راہ اور سلامتی سفر کے لیے:

سفر پر جانے سے پہلے تین دن روزہ رکھے اور تینوں دن بارہ مرتبہ روز اس ”دُعائے حزب البحر“ کو پڑھے جب ”بِحَوْلِ اللَّهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا“ پر پہنچے تو ستر بار کہے ”يَا حَفِظْتُ أَخْفِظْنِي مِنْ جَمِيعِ الْبَلِيَّاتِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ“ اور جب روانہ ہو یا جس مقام پر اترے اور جس جگہ پر کسی طرح کا خوف ہو تو ایک بار اس دُعا کو پڑھ لیا کرے۔

کشتی اور جہاز کی حفاظت کے لیے:

کشتی یا جہاز پر سوار ہونے سے پہلے تین روز تک، ہر روز ستر بار ”دُعائے حزب البحر“ پڑھے اور جب ”وَسَخَّرْنَا هَذَا الْبَحْرَ“ پر پہنچے تو ستر بار کہے ”يَا حَفِظْتُ أَخْفِظْنِي مِنْ جَمِيعِ الْبَلِيَّاتِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ“ اور کہے: اے اللہ! میں اپنے مال و اسباب اور رفیقوں کو

تیری امانت میں سونپتا ہوں، ہمیں خیریت سے کنارے پر پہنچا۔ اس کے بعد پانچوں وقت کشتی میں اس دُعا کو اپنا ورد رکھے، جب طوفان کا سامنا ہو جائے تو جب تک طوفان دفع نہ ہو یہ دُعا پڑھتا رہے۔

حصولِ غناء اور تو نگر کی کے لیے:

تین روز تک ہر روز بیس بار ”حزب البحر“ پڑھے، جب ”وَأَنْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ“ پر پہنچے تو ستر ۷۰ مرتبہ پڑھے ”يَا غَنِيُّ اغْنِنِي يَا زَادُ ارْزُقْنِي رِزْقًا طَيِّبًا وَاسِعًا يُغَيِّرُ حِسَابًا“ اور ہر روز اپنی وسعت کے مطابق سات فقیروں کو روٹی شیرینی کے ساتھ دے تاکہ فتوح کے دروازے اس پر کھل جائیں۔

ادائے قرض کے لیے:

تین روز تک ہر روز پندرہ بار پڑھے اور جب ”وَارْزُقْنَا فَانْكَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ“ پر پہنچے تو ستر مرتبہ کہے ”اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبَطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ“۔

انشراح صدر اور زیادتی فہم کے لیے:

تین روز تک ہر روز قندیا گلاب یا شیرینی پر پڑھے اور جب ”بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ“ پر پہنچے تو سات مرتبہ ”رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي“ پڑھے لیکن چاہیے کہ ہر روز دن میں پڑھا کرے تاکہ دل کشادہ اور فہم زیادہ ہو جائے۔

کمالِ معرفت اور غلبہِ حال کے لیے:

تین روز تک ہر روز اُنیس ۱۹ بار پڑھے اور جب ”مَرْجِ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ“ پر پہنچے تو ستر مرتبہ کہے ”لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ“ ط ”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ كَمَالَ مَعْرِفَتِكَ وَحَقِيقَةَ الْيَقِينِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ“

سلامتی ایمان کے لیے:

تین روز تک ہر روز پڑھے جب ”حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ“ پر پہنچے تو ستر بار کہے ”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا صَادِقًا وَيَقِيْنًا كَامِلًا وَقُلْ رَبِّ اعْزُذْ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَعُوْذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُوْنَ بِحُرُوفِ الْقُرْآنِ بِأَقْصَىٰ سَمَاءٍ مُّقْتَضِيَةِ رِجَالِهَا وَنُجُومِهَا بِأَقْصَىٰ نَارٍ مُّطَهَّرَةٍ بِأَشَقِّ نُجُومِهَا بِأَقْصَىٰ سَمَاءٍ مُّقْتَضِيَةِ رِجَالِهَا وَنُجُومِهَا بِأَقْصَىٰ نَارٍ مُّطَهَّرَةٍ بِأَشَقِّ نُجُومِهَا بِأَقْصَىٰ سَمَاءٍ مُّقْتَضِيَةِ رِجَالِهَا وَنُجُومِهَا بِأَقْصَىٰ نَارٍ مُّطَهَّرَةٍ بِأَشَقِّ نُجُومِهَا“ سات مرتبہ پڑھے۔

از افادات شاہ عارف المعروف میاں حضور دام ظلہ العالی:

شیخ المشائخ، ہادی السالکین، قائد الواصلین، قبلہ حضرت سیدنا خواجہ حکیم صوفی طارق احمد شاہ عارف عثمانی، قادری، چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری (المعروف میاں حضور) دامت برکاتہم العالیہ سے ”دعائے حزب البحر“ کے وہ اسرار دیکھنے کو ملے جو عموماً کتب میں نہیں پائے جاتے۔ ان میں چند ذکر کیے جاتے ہیں نیز یہ تمام اعمال مجرب ہیں۔

اولاد کے لئے:

اگر کسی خاتون کو اولاد نہ ہوتی ہو تو اس کے لیے ۴۹ چھوڑے لیے جائیں اور ہر ایک چھوڑے پر ۷ بار ”حَمِّ الْأُمِّ وَجَاءَ النَّصْرُ فَلَعَيْنَا لَا يَنْصُرُون“ پڑھیں پھر جس دن عورت ماہواری سے پاک ہو اسی دن سات چھوڑے آدھا کلو دودھ میں ڈال کر اُبال لیے جائیں، ان میں سے ۴ چھوڑے مرد اور ۳ عورت کھائے، اسی طرح آدھا دودھ مرد پی لے اور آدھا عورت، سات دن تک عمل کریں۔

جادو یا جِنّت کی کاٹ کے لیے:

”حَمِّ تَنْزِيلِ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهُ الْمَصِيرِ“ چینی کی پلیٹ پر زعفران یا زردے کے رنگ (حلوائی والا) اور عرق گلاب سے لکھ کر پانی میں گھول کر پیئیں، سات یا ۲۱ دن تک عمل کریں۔

دُشمنوں سے سامنا ہو جائے تو ان کے شر سے بچنے کے لیے:

”دعائے حزب البحر“ کا یہ جملہ ”سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ نَاطِرَةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ اللَّهِ لَا يَفْقَدُرُ عَلَيْنَا“ ۷ مرتبہ پڑھیں۔ ان شاء اللہ پڑھنے والے اور دُشمنوں کے مابین حجاب قائم ہو جائے گا اور دُشمن اسے نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔

شرارتی بچّے:

بچّے کی شرارت چھڑانے کے لیے یہ عمل کیا جائے۔ جب بچہ سو جائے تو اس کی پیشانی کا بال پکڑ کر ۷ مرتبہ ”وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ قَزَآنٌ مَّجِيدٌ فِی لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۚ وَاللّٰهُ خَبِيرٌ حَافِظٌ ۚ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ“ پڑھیں۔

بیماری کے لیے:

۰ ۷ مرتبہ ”حَمَّ الْأَمْرِ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يَنْصُرُونُ“ پھر ۷ مرتبہ ”اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ“ پوری سورت پڑھ کر پانی پر دم کریں، مریض کو یہ پانی استعمال کروائیں، پانی کم ہو تو اسی دم کیے ہوئے پانی میں مزید پانی ملا لیں۔

قرضے کی وصولی کے لیے:

اگر کوئی قرض دبالے اور ادائیگی میں ٹال مٹول سے کام لے تو ۰ ۷ مرتبہ ”وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُحِيطٌ“ پڑھیں، توجہ مقروض کے قلب کی طرف ہو، عمل کی مدت حصول مراد تک ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مقروض جلد ہی قرض ادا کر دے گا۔

برائے حُب:

اگر گھر والوں یا میاں بیوی میں جھگڑا رہتا ہو تو ۰ ۷ مرتبہ ”مَوْجَ الْبَحْرِ یَنْتَقِیَانِ“ پانی پر پڑھ کر پلا دیں۔

برائے نفرت:

اگر کسی سے ناجائز تعلقات قائم ہو گئے ہوں تو ۰ ۷ مرتبہ ”بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ“ پانی پر پڑھ کر پلا دیں یا ۴۱ مرتبہ نمک پر دم کر کے آگ میں جلا دیں۔

گھر کی حفاظت:

سورج گہن کے نظر آتے وقت سفید کیکر کی ایک پتلی سی ڈنڈی جھٹکے سے توڑ لیں اور گرہن کے دوران جتنی مرتبہ ہو سکے ”دعائے حزب البحر“ پڑھیں، اس نیت سے کہ کوئی چور، ڈاکو وغیرہ نہ آسکیں، جب تک چھڑی گھر میں رہے گی، گھر حفاظت میں رہے گا۔

برائے گمشدہ:

ایک دائرے کی صورت میں آیت مبارکہ ”وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ“ لکھیں اور دائرے کے اندر اُس گمشدہ شخص کا نام مع والدہ لکھیں، دو تعویذ بنائیں ایک پتھر کے نیچے اور دوسرا ہوا میں لٹکائیں، ان شاء اللہ تعالیٰ گم شدہ یا بھاگا ہوا شخص جلد واپس آجائے گا۔

قرب الہی اور ولایت کے لیے:

کثرت سے اس آیت کا ورد کریں ”إِنَّ وَلِيَیَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَلَ الْكِتَابَ وَهُوَ یَتَوَلَّى الصَّالِحِیْنَ“۔

کاٹ کے لیے:

(۱) جس کی کاٹ کرنی ہو اس کا نام مع والدہ کاغذ پر لکھ کر پانی سے بھرے ہوئے شیشے کے برتن کے نیچے رکھیں اور برتن میں دیکھتے ہوئے ”دعائے حزب البحر“ پڑھیں اور پھر چھری سے پانی کاٹ دیں، اس کے بعد پانی کو کسی درخت کے نیچے یا کسی پاک جگہ پر ڈال دیں۔

(۲) پانی سے برتن بھر کر چولہے پر رکھ دیں اور ”سَخَّرْنَا هَذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوسَى وَ سَخَّرْتَ النَّارَ لَابْرَاهِیْمَ وَ سَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاوُدَ وَ سَخَّرْتَ الرِّیْحَ وَالشَّیْطَانِیْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَیْمَانَ وَ سَخَّرَ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِی الْاَرْضِ وَ السَّمَاءِ وَ الْمَلَكِ وَ الْمَلَكُوتِ وَ بَحْرَ الدُّنْیَا وَ بَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَ سَخَّرَ لَنَا كُلَّ شَیْءٍ یَّامَنُ بِیْدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَیْءٍ (کَهِیْعَص) (کَهِیْعَص) کاغذ پر لکھ کر پانی میں ڈال دیں۔ پھر ”دعائے حزب البحر“ تین دفعہ پڑھیں، مریضوں کے نام مع والدہ اور مقصد لکھ کر اپنے پاس رکھ لیں اور اُس کی نیت کریں، پانی ٹھنڈا کر کے درخت وغیرہ کی جڑ میں ڈال دیں۔

بھاگے ہوئے کے لیے:

”وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ“ کے حروف تہجی کو الگ الگ ایک دائرے کے گرد لکھیں اور دائرے کے اندر اُس شخص کا نام مع والدہ لکھیں اور نیچے لکھیں ”حاضر ہو“۔ اس طرح دو کپڑوں پر لکھیں ایک کو وزن کے نیچے دبا دیں اور دوسرے کو اُس جگہ پر ہوا میں لٹکا دیں جہاں سے وہ شخص بھاگا ہے۔

اُم الصبیان (سوکھے کی بیماری) کے لیے:

۳۳ بار ایک ہی سانس میں ”وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ“ پڑھ کر ایک لوکی پر دم کریں اور بچے پر سے اُتار کر کسی درخت پر لٹکا دیں یا ”بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ“ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

نرینہ اولاد کے لیے:

حمل کے ایک مہینے کے بعد ”فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ“ زعفران سے لکھ کر روزانہ ایک تعویذ پلائیں اور یہ عمل ۴۰ دن تک کریں۔

برائے ترقی روزگار:

”حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ“ ۷۰ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔

غصّہ کے لیے:

حمّ عسّق زعفران سے لکھ کر ایک تعویذ روزانہ پئیں۔

عرق النساء/ ہر قسم کے درد کے لیے:

”بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ“ ۷۰ مرتبہ پڑھ کر جھاڑ دیں، مریض غائب ہو تو اگر درد یا عرق النساء سے ہضم ہو تو اسے لٹے کو جھاڑیں اور اگر اُٹے میں ہے تو سیدھے عضو کو جھاڑیں، اگر مریض حاضر ہو تو جس میں ہے اُس کو جھاڑیں۔

خسرہ/ سپلیے/ حمل کی حفاظت کے لیے گندہ:

مریض کے قد کے برابر نیلے رنگ کی ۷ تاروں کی ایک ڈوری پر ۳، ۳ مرتبہ ”حَمِّ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيرُ“ پڑھ کر ۷ گرہیں لگائیں اور ہر گرہ پر ۳، ۳ مرتبہ یہ آیت پڑھیں اور دم کریں نیز گندہ بناتے وقت کچھ شکر پر ایک مرتبہ سورہ فاتحہ، سورہ اخلاص اور ۳ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کریں اور بچوں کو کھلا دیں، اس کا ثواب بابا فرید الدین مسعودی شکر رحمۃ اللہ علیہ کو ہدیہ کریں۔

قرب رسالت مآب ﷺ کے لیے:

۴۶ یا ۹۲ بار ”اِنَّ وَلِيَّيَ اللّٰهِ الَّذِي نَزَلَ الْكِتَابُ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ“ پڑھیں اور تصور کریں کہ میں محفل رسالت مآب ﷺ میں ہوں۔

لطائف ستہ جاری کرنے کے لیے:

”دُعائے حزب البحر“ کے شروع کے اسماء ”يَا اللّٰهُ، يَا عَلِيُّ، يَا عَظِيْمُ، يَا حَلِيْمُ، يَا عَلِيْمُ“ کا ورد کریں۔

رشتے کے لیے:

”وَعَنْتِ الْوُجُوْهُ“ ۴۱ مرتبہ ایک چھٹانک لونگ پر دم کر کے دیں، اس کے ۲۱ یا ۱۱ حصے کریں اور ہر حصے کو ۲۱ یا ۱۱ مرتبہ اُتار کر آگ میں ڈال دیں، یہ عمل روزانہ کروائیں۔

آنکھوں کی بیماری کے لیے:

”وَلَوْ نَشَاءَ لَطَمَسْنَا عَلٰی اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنَّى يَنْصِرُوْنَ“ گلاب کے پھول پر ۲۱ مرتبہ دم کرے رات کو آنکھ پر باندھیں اور صبح کو ٹھنڈا کر دیں یہ عمل ایک ہفتہ تک کریں یا عرق گلاب پر ۷۰ مرتبہ دم کر کے آنکھ میں ڈالیں۔

عضو کے بڑھ جانے کی تکالیف کے لیے (جگر، تلی وغیرہ):

”حَمَّ الْأَمْرِ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يَنْصُرُوْنَ“ ۲۰۶ مرتبہ پانی پر دم کر کے دیں۔

مال بچنے کے لیے:

اگر مال نہ بکتا ہو تو ۷۲ مرتبہ ۹ دن تک ”حَمَّ عَسَقَ حِمَائِنَا“ (فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ) پڑھیں اور اس مال پر دم کریں، ان شاء اللہ تعالیٰ جلد مال بک جائے گا۔

گروہ کے بیماروں کے لیے تعویذ:

گروے کی شکل میں یہ دُعاء لکھیں ”بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ“

رسولی والے کے لیے:

- (۱) کالا دانہ (حزل) تھوڑا سا لے کر تین بار ”دعائے حزب البحر“ پڑھیں، صبح دوپہر شام چنگی بھر کھائے۔
- (۲) رسولی کے برابر ۷ ڈلیاں لاہوری نمک کی لے کر ہر ڈلی پر ایک بار ”دعائے حزب البحر“ پڑھیں، مریض ۷ مرتبہ رسولی پر رگڑ کر پانی میں ڈال دے، نیت یہ کرے کہ جوں جوں یہ ڈلی پانی میں گھلے گی میری رسولی بھی ختم ہوگی۔

جادو کی کاٹ کے لیے:

اگر کوئی جادو کسی طریقے سے ختم نہ ہوتا ہو تو ہر منگل کو سمندر کے پانی پر تین مرتبہ ”دعائے حزب البحر“ پڑھ کر دیں اور مریض کو نہانے کا بتائیں یہ عمل تین منگل تک کیا جائے۔

برائے حفاظت گھر:

”شَاهَتِ الْوَجُوهُ شَاهَتِ الْوَجُوهُ شَاهَتِ الْوَجُوهُ“ (وَعَنْتِ الْوَجُوهُ لِلْحَيِ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا) لکھ کر دروازے پر لگا دیں۔

جنّات کے اثرات دفع کرنے کے لیے:

اگر جنات جلادے گئے ہوں یا چھوڑ کر جا چکے ہوں مگر مریض کے جسم میں درد باقی ہو تو ۱۳ مرتبہ ”دعائے حزب البحر“ تیل پر دگر کے دیں، وہ اس تیل کو درد کے مقام اور تمام اناخوں پر لگائے۔

”دعائے حزب البحر“ کے دیگر وظائف:

مولانا حسن نظامی رحمۃ اللہ علیہ ہندوستان میں ”دعائے حزب البحر“ کے بڑے عالمین میں سے تھے، انہوں نے ”اعمال حزب البحر“ کے نام سے ”دعائے حزب البحر“ اور اس کے خواص سے متعلق ایک کتاب تالیف کی ہے، درج ذیل سطور میں اس کتاب سے چند اعمال ذکر کیے جاتے ہیں۔

ہر مراد کی کنجی:

”يَا اَللّٰهُ اَنْتَ رَبِّيْ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ حَسْبِيْ“ یہ عمل دین و دنیا کے ہر مقصد اور ہر ضرورت کے لیے مفید ہے۔ خصوصاً کسی خاص مصیبت یا کسی خاص خطرے یا کسی خاص مقدمے کے لیے اس کا پڑھنا بہت فائدہ دیتا ہے میرا مجرب ہے، مگر یہ دوسرے سے پڑھوانے کی چیز نہیں ہے جس شخص کا کام ہو اسی کو پڑھنا چاہیے، تہجد کے وقت پڑھا جاتا ہے، روزانہ پڑھنے کی تعداد سات سو (۷۰۰) ہے، پانچ سو

(۵۰۰) کھڑے ہو کر اور ایک سو (۱۰۰) بیٹھ کر اور ایک سو (۱۰۰) لیٹ کر پڑھنا چاہیے، سات دن کا نصاب ہے، کسی قسم کا پرہیز وغیرہ نہیں ہے لیکن با وضو اور قبلہ رو ہونا ضروری ہے روشنی چاہے ہو یا نہ ہو۔

رد بلا:

”اَنْصُرْنَا فَاَنْتَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ“ اس عمل کا کوئی نصاب یا زکوٰۃ مقرر نہیں ہے، جب کسی شخص پر کوئی مصیبت آجائے یا کسی بلا کا اندیشہ ہو تو وہ اور اس کے بیوی بچے اور دوست احباب مل کر رات کے اندھیرے میں گیارہ سو (۱۱۰۰) دفعہ اس دُعا کو پڑھیں خدا نے چاہا تو ایک ہی رات کے پڑھنے میں بلا اور مصیبت ٹل جائے گی۔

کشائشِ رزق:

”وَاُفْتَحْ لَنَا فَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ“ اس عمل کا نصاب مقرر ہے اور یہ رزق کی ترقی اور روزگار حاصل ہونے اور غیبی برکت میسر آنے کے لیے بہت مفید ہے، صبح کی نماز کے بعد سے سورج نکلنے تک پڑھا جاتا ہے، ایک سو تیس (۱۲۳) مرتبہ پڑھنا چاہیے، اس دُعا کے ۲۳ حروف ہیں گیارہ نقطے والے ہیں، بارہ بے نقط ہیں جس دن عمل شروع ہو اس دن مشرق کی طرف منہ کر کے ایک سو تیس (۱۲۳) مرتبہ پڑھا جائے اس کے بعد دوسرے دن مغرب کی طرف منہ کر کے پڑھا جائے، اس کے بعد تیسرے دن جنوب کی طرف منہ کر کے پڑھا جائے، پھر چوتھے دن شمال کی طرف رخ کر کے پڑھا جائے، چار دن میں اس کا نصاب پورا ہو جاتا ہے، چوتھے روز پاؤ بھر کشمش اور پاؤ بھر بھنے ہوئے اور چھلے ہوئے چنے ملا کر حضرت خواجہ خضر علیہ السلام کی نیاز دی جائے اور پھر وہ چنے اور کشمش روزانہ تھوڑے تھوڑے عامل خود ہی کھا لیا کرے، ساتویں دن خدا نے چاہا اس کے رزق میں کشائش کے آثار پیدا ہو جائیں گے یا خواب میں اس کو کشائشِ رزق کے طریقے اور راستے بتا دیے جائیں گے۔ اس عمل کو عورت، مرد، مسلم، غیر مسلم سب ہی کر سکتے ہیں، بہت مفید ہے اور بہت باتاثیر ہے۔ دورانِ عمل کسی قسم کا پرہیز اور احتیاط نہیں ہے۔

دستِ غیب:

”وَاِزِدْنَا فَاَنْتَ خَيْرُ الْوَازِعِينَ“ اس عمل کی بھی زکوٰۃ مقرر ہے اور یہ عمل رزق کی ترقی اور غیبی ذرائع سے رزق کی فراخی اور تجارتی کاروبار میں برکت کے لیے بہت مفید ہے، اکیس دن پڑھا جاتا ہے، ایک سو بائیس (۱۲۲) دفعہ عشاء کی نماز کے بعد روزانہ پڑھنا چاہیے، پہلی تاریخ

سے شروع ہوا اور اکیس (۲۱) تاریخ کو ختم ہو، کوئی احتیاط اور پرہیز اس عمل میں نہیں ہے۔ سب حلال چیزیں کھانے کی اجازت ہے، کئی آدمی مل کر بھی کر سکتے ہیں۔ کسی دوسرے کے واسطے پڑھنا ہو تب بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

”بِسْمِ اللّٰهِ بِاٰئِنَا“ کو لکھ کر گھر کے دروازے پر لگانے کی برکت:

اگر ”بِسْمِ اللّٰهِ بِاٰئِنَا“ کسی پتھر پر یا کسی اور دھات پر یا کاغذ پر لکھ کر اپنے گھر کے دروازے پر لگا دیا جائے تو بہت برکت ہوگی اور اس گھر کی بلائیں دُور ہوں گی، اس میں کسی عمل اور نصاب کی ضرورت نہیں ہے۔ ”دعائے حزب البحر“ کے کسی عامل سے اس کو لکھو لیا جائے یا عامل کی اجازت سے کوئی کاتب لکھ دے، میری طرف سے بھی اجازت ہے۔

حصولِ اولاد:

اگر کسی کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو یا زندہ نہ رہتی ہو یا زینہ اولاد نہ ہو تو اس عمل کا نصاب ادا کرے ”حَمَّ الْأُمُّوْ وَجَاءَ النَّصْرُ“ یہ عمل نو دن تک عروج میں نمازِ مغرب کے بعد پڑھا جاتا ہے، ایک سیب اپنے سامنے رکھ لیا جائے اور نو سو مرتبہ یہ عمل پڑھا جائے اور پڑھ کر سیب پر دم کر دیا جائے اور پھر وہ سیب آدھا خاوند کو کھلا دیا جائے اور آدھا بیوی کو، سیب کو چھیلنا جائے، البتہ اندر کے بیج اس کے نکال دیے جائیں، اسی طرح نو دن تک نو سیب کھلائے جائیں اور عمل کے دوران یہ تصور قائم رکھا جائے کہ اگر اولاد نہ ہوتی ہو تو خدا اولاد دے اور اگر زندہ نہ رہتی ہو تو خدا زندہ رکھے اور اگر لڑکا نہ ہوتا ہو تو خدا لڑکا دے، بہت مفید و مجرب ہے۔ ہر شخص کو اس کے کرنے کی اجازت ہے، کوئی پرہیز وغیرہ اس میں نہیں ہے۔

رفیقِ نسواں:

یہ عمل عورتوں کے لیے مخصوص ہے، یعنی اگر عورتوں کو کسی قسم کی تکلیف پیش آئے تو وہ یہ عمل کریں، خدا نے چاہا کامیابی ہوگی، مثلاً کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے تکلیف ہے، یا اپنے ماں باپ کی طرف سے تکلیف ہے، یا سسرال میں ساس نندیں وغیرہ ستاتی ہیں یا اولاد کی طرف سے دُکھ ہے یعنی اولاد نا فرمان ہوگئی ہے، خاوند کے مرجانے یا وارثوں کے اُٹھ جانے کی وجہ سے کوئی تکلیف ہے تو یہ عمل مفید ہوگا۔ عمل یہ ہے ”يَسْتَرْ الْعَرْشَ مَسْنُونٌ عَلَيْنَا“ یہ عمل رات کو عشاء کی نماز کے بعد ایک سو ایک (۱۰۱) دفعہ پڑھا جاتا ہے اور اکیس (۲۱) دن میں اس کا نصاب

اُدا ہو جاتا ہے۔ بیچ میں ناعنہ ہونا چاہیے، اس واسطے ایسی تاریخوں میں شروع کیا جائے کہ نسوانی ایام نئے نئے ختم ہوئے ہوں تاکہ اکیس دن تک مسلسل پڑھا جاسکے، کیونکہ عورتوں کے لیے مہینہ میں اندازاً ایک ہفتہ ایسا ہوتا ہے کہ جن میں وہ نماز بھی نہیں پڑھ سکتیں اور اس زمانے میں یہ عمل بھی نہیں ہو سکے گا۔ دورانِ عمل کھانے پینے کا کوئی پرہیز نہیں ہے، صرف یہ پابندی ہے کہ جس وقت اور جس جگہ پہلے دن عمل شروع کیا جائے اسی جگہ اسی وقت اکیس (۲۱) دن تک جاری رہے، جگہ اور وقت میں تبدیلی ہرگز نہ ہو، ورنہ عمل کا کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا، اس عمل میں رجعت کا کوئی اندیشہ نہیں ہے، اگرچہ یہ عمل باموکل ہے کیونکہ اس عمل کے چند فرشتے موکل بھی ہیں جن کا تعلق عرشِ اعظم سے ہے اور عامل عورتوں کو خواب میں وہ فرشتے نظر بھی آتے ہیں اور اچھے مشورے بھی دیتے ہیں۔ عمل پڑھنے سے پہلے وضو کر لینا چاہیے اور خوشبو پاس رکھنی چاہیے، روشنی ہو تب بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ جب اکیس دن پورے ہو جائیں اور نصاب اُدا ہو جائے تو پھر اپنے کسی مقصد کے لیے اس کو صرف اٹھارہ مرتبہ پڑھنا کافی ہے کیونکہ اس عمل کے حرف بھی اٹھارہ ہیں اور اٹھارہ دفعہ پڑھ کر خدا سے دُعا کرنی چاہیے ان شاء اللہ تعالیٰ مراد بہت جلد پوری ہو جائے گی۔ اس عمل کی سب عورتوں کو اجازت دیتا ہوں۔

دفعہ زہر:

یہ عمل زہر اور نظر اور سحر تینوں کو مفید ہے یعنی اگر کسی شخص پر نظر ہو گئی ہو یا کسی نے سحر کر دیا ہو یا زہر کھلانے کا شبہ ہو تو یہ عمل مفید ہوگا اور اگر اس عمل کا عامل پانی دَم کر کے پلائے اور عمل کا نقش لکھ کر گلے میں ڈال دے یا بازو پر باندھ دے تو جادو اور نظر اور زہر اس پر اثر ہی نہ کر سکیں گے۔ اس عمل کا نصاب مقرر ہے اور عمل یہ ہے ”بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ“ (ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع وہ جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی) یہ عمل صبح سورج کے طلوع کے وقت اور دوپہر کو ٹھیک زوال کے وقت اور شام کو ٹھیک غروب کے وقت سات مرتبہ پڑھا جاتا ہے عامل کھڑے ہو کر پڑھتا ہے اور اپنے دونوں ہاتھ کلائیوں تک پانی کے اندر ڈبوئے رکھتا ہے، چالیس دن مسلسل پڑھنا چاہیے ناعنہ ہو کھانے پینے کی کوئی احتیاط نہیں اور سوائے مذکورہ ترتیب کے اور کوئی ترکیب بھی نہیں ہے، جب نصاب پورا ہو جائے تو ایک دفعہ پڑھ کر دَم کر دینا کافی ہے۔ پانی پر دَم کیا جائے یا کسی اور کھانے پینے کی چیز پر اس کے کھلانے پلانے سے نظر بد اور جادو اور زہر کا اثر جاتا رہے گا اور اگر تندرست آدمی پر سات روز تک مسلسل یہ عمل دَم کیا جائے تو پھر اس شخص پر نظر اور سحر اور زہر کا اثر نہ ہوگا، ان شاء اللہ جل جلالہ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَالْهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

دُعائے حزب البحر

سندِ دعائے حزب البحر:

”دُعائے حزب البحر“ کی سند کے بارے میں شیخ کے بعض معاصرین نے یہ فرمایا جس کو شیخ عبد الوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے ”سنن کبریٰ“ میں نقل کیا ہے کہ: ”وَاللَّهِ لَقَدْ أَخَذْتُ مِنْ فَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَزْبًا حَزْفًا“ بخدا اس حزب کو میں نے لفظ بہ لفظ حضور سید عالم ﷺ سے سیکھا ہے، حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے صحرائے عذاب میں اپنے مریدوں اور معتقدوں سے اس حزب کی بابت یہ وصیت کی: ”اَحْفَظُوا الْأَوْلَادَ كُمْ، فَإِنَّ فِيهِ الْإِسْمَ الْأَعْظَمَ“ اپنی اولاد کو یہ حزب زبانی یاد کراؤ، بے شک اس میں اسمِ اعظم ہے۔

شانِ ظہور:

یہ دعائے مبارکہ سیدنا امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کو دربار رسالت ﷺ سے سمندر میں عطا کی گئی، عارف باللہ شیخ احمد بن محمد بن عیاد شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ”المفاخر العلییۃ فی مآثر الشاذلیہ“ اور دیگر متعدد علماء نے اپنی کتب میں بیان کیا کہ حج کے موسم میں جب قاہرہ کے لوگ حج کو جا چکے تھے، امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مریدین سے فرمایا کہ ہمیں غیب سے حج کا حکم ہوا ہے، لہذا سفر کے لیے جہاز کا انتظام کیا جائے، اس وقت اکثر جہاز تو عازمین حج کو لے کر روانہ ہو چکے تھے ایسے میں ایک عیسائی کا جہاز دستیاب ہو سکا، سیدنا امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مریدین سمیت اس جہاز میں عازم سفر ہوئے، ابھی جہاز قاہرہ سے نکلا ہی تھا کہ اچانک مخالف سمت کی تند و تیز ہوا چلنے لگی، سفر موقوف کر کے لنگر ڈال دیئے گئے، موافق ہوا کا انتظار کیا جانے لگا مگر ایک ہفتہ گزر جانے کے باوجود موافق ہوا میسر نہ آئی، امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے مخالفین و معاندین نے طعن دینے شروع کر دیئے کہ کہتے تھے مجھے غیب سے حج کا حکم ہوا اور اب قدرت خداوندی سے حج کو نہیں چا پار ہے ہیں، یہ باتیں سن کر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو قلق ہوا، آپ نے زبان سے کچھ نہ کہا کہ اولیاء کرام کا یہی شعار ہے، ایک دن آپ اسی اضطراب کے عالم

میں قبولہ کے لیے آرام فرما ہوئے، خواب میں سرکارِ دو عالم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوئے، سرکارِ دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ابوالحسن یہ دعاء پڑھو، آپ نے بیدار ہو کر عطا کردہ دعاء پڑھی۔ اس کے بعد جہاز کے عیسائی کپتان سے فرمایا کہ لنگر اٹھا دو، اس نے عرض کی: حضور! اگر لنگر کھول دیں گے تو جہاز جدہ جانے کے بجائے دوبارہ قاہرہ پہنچ جائے گا، آپ نے فرمایا کہ تم جہاز کے لنگر کھول دو، اللہ تعالیٰ کرم فرمائے گا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے حکم پر جہاز کا کپتان لنگر کھولنے کے لیے بڑھا تو موافق سمت کی اتنی تیز ہوا چلنے لگی کہ لنگر کھولنا ممکن نہ رہا اور لنگر کو کاٹنا پڑا، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی اس کرامت کو عیسائی کپتان کے دو جوان بیٹے دیکھ کر اسی وقت مسلمان ہو گئے، اپنے بیٹوں کے مسلمان ہونے پر عیسائی کپتان کو نہایت افسوس ہوا اور وہ رات کو اسی غم کی حالت میں سو گیا۔ اس کپتان نے خواب میں دیکھا کہ سیدنا امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے مریدین کے ہمراہ جنت میں داخل ہو رہے ہیں اور ان کے پیچھے پیچھے اس کے دونوں بیٹے بھی تھے، یہ منظر دیکھ کر اُس عیسائی کپتان نے بھی جنت میں داخل ہونا چاہا تو فرشتوں نے اسے روک دیا اور کہا کہ تم اس کے اہل نہیں ہو، عیسائی کپتان کی آنکھ کھلی تو اس نے اپنے عقائد سے توبہ کی اور سیدنا امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ہاتھ پر مسلمان ہو گیا۔

”دعائے حزب البحر“ کے بعض خواص:

حضرت ابن عیاد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ جو کوئی اسے طلوع آفتاب کے وقت پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو مقبول، اس کی تکلیف کو دفع اور لوگوں کے درمیان اس کی قدر و منزلت کو بلند، اس کے سینے کو اپنی توحید کے لیے کشادہ، اس کے کام کو آسان اور اس کی تنگدستی کو کشادگی میں تبدیل فرما دے گا، جنت و انس کے شر سے امن اور زمین و آسمان کی بلاؤں سے حفاظت فرمائے گا۔

امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میرا یہ حزب بغداد میں پڑھا جاتا تو وہ چھینا نہ جاتا۔ یہ حزب وفا ہونے والا وعدہ اور حفاظت کرنے والی ڈھال ہے، اس کو پڑھنے سے راہ سلوک کی ابتداء کرنے والوں کے لیے اسرار شافی اور نہایت والوں کے لیے انوارِ صافی حاصل ہوتے ہیں، مزید یہ کہ:

- (۱) جس مکان میں میرا یہ حزب پڑھا گیا وہ آفات و بلیات سے محفوظ رہا۔
- (۲) جس کسی نے ظالم کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے پڑھا وہ شر سے محفوظ رہا۔

(۳) جس نے روزانہ ہر نماز کے بعد پڑھا وہ حوادثِ زمانہ سے محفوظ رہا، وہ غنی ہوا اور اس کی حرکات و سکنات میں سعادتِ دینی و دنیوی کا وجود ہوگا۔

(۴) جس نے جمعہ کی ساعتِ اولیٰ میں پڑھا وہ آفات سے امن میں رہا۔

(۵) جس گھر میں پڑھا گیا وہ گھر جلنے سے محفوظ رہا۔

(۶) جس لاش پر اس حزب کو لکھ کر لٹکا دیا جائے وہ لاش وحشی جانور اور پرندوں کا لقمہ بننے سے محفوظ رہی۔

(۷) جو کوئی جمعہ کی پہلی ساعت میں اسے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈالے گا۔

(۸) جو کوئی اپنی مراد حاصل کرنا چاہے تو وہ فجر کی نماز کے بعد دس بار سورہ یٰسین پڑھے اور اس کے بعد ستر بار اس دعا کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی مراد کو پورا کر دے گا۔

(۹) جو کوئی اس حزب پر باقاعدگی اختیار کرے وہ ڈوب کر یا آسمانی بجلی یا آگ میں جل کر یا اچانک مرنے سے محفوظ ہو جائے گا۔

(۱۰) اگر جہاز کے موافق ہو تو یہ چلتی ہو تو یہ حزب پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے فوراً موافق ہوا چلے گی۔

(۱۱) اگر شہر کے ارد گرد دیواروں یا کسی گھر یا مکان کی دیواروں پر اس دعا کو لکھ دیا جائے وہ شہر، گھر یا مکان حادثات و آفات سے محفوظ ہو جائے گا۔

(۱۲) جنگوں میں اس دعا کی بہت اہمیت ہے۔

(۱۳) یہ ہر دم مقابل کے خلاف دعائے غلبہ و نصرت ہے۔

اصتصاد دعائے حرب البحر

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى

اور (اے محبوب) جب تمہارے حضور وہ حاضر ہوں، جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے فرماؤ تم پر سلام تمہارے رب

نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ إِنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا اِبْجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْهُ بَعْدَهِ وَ

نے اپنے ذمہ کرم پر رحمت لازم کر لی ہے کہ تم میں جو کوئی نادانی سے کچھ بُرائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرے اور

أَصْلَحَ فَإِنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ وَكَذَلِكَ نَفْصِلُ الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ

سنور جائے تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور اسی طرح ہم آیتوں کو مفصل بیان فرماتے ہیں اور اس لیے کہ مجرموں کا

الْمُجْرِمِينَ قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا أَتَّبِعُ

راستہ ظاہر ہو جائے۔ تم فرماؤ مجھے منع کیا گیا ہے کہ انہیں پوجوں جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، تم فرماؤ میں تمہاری خواہش

أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذَا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ

پر نہیں چلتا یوں ہو تو میں بہک جاؤں اور راہ پر نہ رہوں۔ {سورة الانعام: ۵۴-۵۶} پھر غم کے بعد تم پر

بَعْدَ الْغَمِّ أَمْنَةً نُعَاسًا يَعْغِي طَائِفَةً مِنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ

چین کی نیند اتاری کہ تمہاری ایک جماعت کو گھیرے تھی اور ایک گروہ کو اپنی جان کی پڑی تھی،

يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ

اللہ پر بے جا گمان کرتے تھے جاہلیت کے سے گمان، کہتے اس کام میں کچھ ہمارا بھی اختیار ہے

قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ

تم فرمادو کہ اختیار تو سارا اللہ کا ہے۔ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے، کہتے ہیں: ہمارا کچھ بس ہوتا

لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَهُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ

تو ہم یہاں نہ مارے جاتے تم فرمادو کہ اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے جب بھی جن کا مارا جانا لکھا جا چکا تھا

كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَ

اپنی قتل گاہوں تک نکل کر آتے اور اس لیے کہ اللہ تمہارے سینوں کی بات آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے

لِيَمِخَّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ {ال عمران: ۱۵۳} {مُحَمَّدٌ

اسے کھول دے اور اللہ دلوں کی بات جانتا ہے (سورة آل عمران : ۱۵۳) محمد (ﷺ)

رَسُولُ اللَّهِ ط وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا

اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں نرم دل تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے،

سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا لِّسَيِّئَاتِهِمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ

سجدے میں گرتے، اللہ کا فضل و رضا چاہتے ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے

السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ

نشان سے، یہ ان کی صفت توریت میں اور ان کی صفت انجیل میں جیسے ایک کھیتی اس نے اپنا

شَطَأَهُ فَأَزْرَهُ فَاسْتَعْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيُغَيِّظَ بِهِمُ

پٹھا نکالا پھر اسے طاقت دی پھر دبیز ہوئی پھر اپنی ساق پر سیدھی کھڑی ہوئی کسانوں کو بھلی لگتی ہے تاکہ ان سے کافروں کے

الْكُفَّارَ ط وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا

دل جلیں اللہ نے وعدہ کیا ان سے جو ان میں ایمان اور اچھے کاموں والے ہیں بخشش اور بڑے ثواب کا {الفتح: ۲۹}

الف، ب، ت، ث، ج، ح، خ، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف،

(حروف تہجی ایک سانس میں پڑھے جائیں)

ق، ک، ل، م، ن، و، ہا، لا، ع، ی، یَا رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَا رَبِّ

اے رب سہل کر اور آسان کر اور مشکل نہ کر ہم پر اے رب

الْحَرْبُ الْبَحْرُ

اللَّهُمَّ يَا عَلِيَّ يَا عَظِيمُ يَا حَلِيمُ يَا عَلِيمُ أَنْتَ رَبِّي وَ عَلِمَكَ حَسْبِي

اے اللہ! اے بلند! اے عظیم! اے علم والے! اے بہت علم والے! تو میرا رب ہے اور تیرا علم میرے لئے کافی ہے،

فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّي وَنِعْمَ الْحَسَبُ حَسْبِي تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَ أَنْتَ الْعَزِيزُ

میرا رب بہترین پروردگار ہے، اور مجھے کفایت کرنے والا بہترین ہے تو جس کی چاہے مدد فرماتا ہے، اور تو زبردست

الرَّحِيمُ نَسَأُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْإِرَادَاتِ

رحیم ہے، ہم تجھ سے اپنی حرکات، سکناات، کلمات، ارادوں

وَ الْخَطَرَاتِ مِنَ الشُّكُوكِ وَالظُّنُونِ وَالْأَوْهَامِ السَّائِرَةِ لِلْقُلُوبِ عَنْ

اور دل کے گمانوں میں ایسے شکوک و شبہات اور اوہام سے حفاظت کا سوال کرتے ہیں جو دلوں کیلئے

مُطَالَعَةِ الْعُيُوبِ { فَقَدْ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَ زُلْزِلُوا زَلْزَالًا شَدِيدًا

تیری غیبی باتوں کو جاننے میں پردہ بن جاتے ہوں۔ { تو یقیناً مومنوں کو آزمائش میں مبتلا کیا گیا اور انہیں شدت سے ہلایا گیا،

وَ اِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ اِلَّا

ایسے میں منافقین اور وہ جن کے دلوں میں مرض ہے کہتے ہیں کہ اللہ اور رسول (ﷺ) نے ہم سے جو وعدہ کیا وہ دھوکہ کے

غُرُورًا { فَثَبَّثْنَا وَ اَنْصَرْنَا وَ سَخَّرْنَا هَذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوسَى

سوا کچھ نہیں { لہذا تو ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہماری مدد فرما اور ہمارے لئے اس سمندر کو مسخر کر دے جس طرح تو نے حضرت موسیٰ علیہ السلام

وَ سَخَّرْتَ النَّارَ لَ اِبْرٰهِيْمَ وَ سَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَ اَلْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ وَ سَخَّرْتَ الرِّيحَ

کیلئے سمندر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کیلئے آگ اور حضرت داؤد علیہ السلام کیلئے پہاڑ اور یوں حضرت سلیمان علیہ السلام کیلئے ہواؤں

وَ الشَّيَاطِيْنَ وَ الْجِنِّ لِسُلَيْمٰنَ وَ سَخَّرْنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَ السَّمَاءِ

اور جنات اور شیاطین کو مسخر فرمایا اور تو ہمارے لئے مسخر کر دے ہر سمندر کو جو زمین اور آسمانوں

وَ الْمَلِكِ وَ الْمَلَكُوتِ وَ بَحْرَ الدُّنْيَا وَ بَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَ سَخَّرْنَا كُلَّ شَيْءٍ يٰ اَمِنْ

اور ملک و ملکوت میں ہے اور دنیا کے سمندر اور آخرت کے سمندر کو اے وہ ذات! جس کے قبضے میں ہر چیز کی بادشاہت ہے

بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ - { گَهِیْعَصَ } { گَهِیْعَصَ } { گَهِیْعَصَ } اَنْصَرْنَا

تو ہمارے لئے ہر چیز مسخر فرما دے۔ { گَهِیْعَصَ } (حروف مقطعات) تو ہماری مدد فرما

فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ وَ اَفْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَ اغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ

بیشک تو سب سے بہتر مددگار ہے تو ہمارے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے کہ تو سب سے بہتر کھولنے والا ہے تو ہمیں بخش دے کہ تو سب

الْغَافِرِيْنَ وَ ارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَ ارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

سے بہتر مغفرت فرمانے والا ہے تو ہم پر رحم فرما کہ تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے اور تو ہمیں رزق عطا فرما کہ تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے،

وَ اِهْدِنَا وَ نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ وَ هَبْ لَنَا رِيحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ

تو ہمیں ہدایت عطا فرما اور ظالموں سے نجات دے اور ہم پر ایسی پاکیزہ ہوا چلا جیسا کہ تیرے علم میں ہے

وَ اَنْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَ اَحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكِرَامَةِ مَعَ

اور تو پھیلا دے اسے ہم پر اپنی رحمت کے خزانوں سے اور اس کے ذریعے سے تو ہمیں دین و دنیا و آخرت میں باعزت

السَّلَامَةِ وَ الْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

سلامتی اور عافیت سے اٹھا، کہ بے شک تو ہر شے پر قادر ہے۔

اللَّهُمَّ يَسِّرْ لَنَا أُمُورَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَأَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي

اے اللہ! تو ہمارے کاموں کو آسان فرما دے، ہمارے دلوں اور جسموں کو راحت عطا فرما ہمارے دین و دنیا کی سلامتی و عافیت

دِينَنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِي سَفَرِنَا وَخَلِيفَةً فِي أَهْلِنَا وَاطْمَسْ عَلَى

کے ساتھ اور تو سفر میں ہمارا رفیق اور ہمارے گھروں میں ہمارا نگہبان ہو جاوے تو ہمارے دشمنوں کے چہروں پر پردہ ڈال

وَجُوهٍ أَعْدَانَا وَمَمْسَحُهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ الْبُصْطَى وَلَا

دے اور ان کے ٹھکانوں میں مسخ کر دے ، تاکہ وہ ہم تک نہ آ سکیں اور نہ

الْمُحْجِ إِلَيْنَا وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى

حاسکیں اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں مٹا دیں (اندھا کر دیں) پھر وہ راستے کو ڈھونڈیں تو کیسے دیکھ پائیں گے؟

يُبْصِرُونَ ، وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا

اور اگر ہم چاہیں تو انہیں ان کے ٹھکانوں پر مسخ کر دیں تو وہ نہ جاسکیں گے اور نہ ہی لوٹ

وَلَا يَرْجِعُونَ {يَسْ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ عَلَى صِرَاطٍ

سکیں گے۔ { یس حکمت والے قرآن کی قسم ! بے شک آپ رسولوں میں سے ہو، سیدھی راہ پر ہو،

مُسْتَقِيمٌ ، تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ

خداے رحیم کا نازل کردہ ہے، تاکہ آپ اس قوم کو تنبیہ کریں کہ جن کے باپ دادا متنبہ نہیں کیے گئے تو وہ

غَافِلُونَ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ - إِنَّا جَعَلْنَا فِي

غافلین میں سے ہیں بے شک ان میں اکثر یرحق واضح ہو چکا ہے، پس وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ بے شک ہم نے ان کی

أَعْنَاهُمْ أَغْلًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْبَحُونَ ، وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ

گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں، پس وہ ان کی ٹھوڑیوں تک ہیں، اور ہم نے ان کے آگے بھی دیوار

أَيَّدِيَهُمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ {شَاهَتِ

کردی ہے اور پیچھے بھی تو ہم نے ان پر پردہ کر دیا ہے تو وہ دیکھ نہیں سکتے { چہرے بگڑ گئے ،

الْجُوهُ، شَاهَتِ الْجُوهُ، شَاهَتِ الْجُوهُ وَعَنَتِ الْجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ط

چہرے بگڑ گئے ، چہرے بگڑ گئے، { اور رب حی و قیوم کیلئے چہرے جھک گئے،

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا {طَسَ} {طَسَمَ} {حُمَ} {عَسَقَ} {مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ}

یقیناً وہ ناکام رہا جس نے اپنے اوپر ظلم کیا { ظس } { ظسم } { ظم } { عسق } (حروف مقطعات) { اس نے دوسمندر جاری

يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ {حَمْ} {حَمْ} {حَمْ} {حَمْ} {حَمْ} {حَمْ} {حَمْ} {حَمْ}

الْأَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُونَ {حَمَّ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ

الْعَلَمُ غَافِ الذَّنْبِ وَقَالِ، التَّوْبُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا

هُوَ ط إِلَيْهِ الْمَصِيرُ } ، بِسْمِ اللَّهِ يَا بُنَا، تَبَارَكَ حَيْطَانُنَا { يَس } سَقَفْنَا ،

{كَهَيْعَصَ} كِفَايَتُنَا {حَمَ} {عَسَقَ} حَمَايَتُنَا {فَسَيَكْفِيكَهُمُ} اللَّهُ وَهُوَ

السَّيِّعُ الْعَلِيمُ} (۳ مرتبه) سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ نَاطِرَةٌ

إِنَّا بِحَوْلِ اللَّهِ لَا يُقَدَّرُ عَلَيْنَا ۝ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ

فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ} فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ {٣ مرتبه} {إِنَّ وَلِيَّيْهِ

اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ {٣٠} حَسْبُكَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللَّهُمَّ عَلَيْهِ تَكَلَّلْتُ وَهُمُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ { (۳۴) سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ }

لَا يَصُحُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّبْعُ الْعَلِيمُ (۳ مرتبه)

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ { (۳) تَبَهُ } وَصَلَّى اللَّهُ عَلَی سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٌ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

فرما ہمارے سردار محمد ﷺ اور ان کی آل اور اصحاب پر اور تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کیلئے ہیں

سورة الفاتحہ مکمل ایک بار پڑھیں

اِحْتِثَامُ دُعَائِي حَرْبِ الْبَحْرِ

يَا اللَّهُ يَا نُورُ يَا حَقُّ يَا مُبِينُ اُكْسِبْنِي مِنْ نُورِكَ وَعَلِّمْنِي مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِي

اے اللہ، اے نور، اے حق، اے مبین پہنا مجھ کو اپنے نور سے اور سکھا مجھ کو تو اے علم سے اور سمجھ دے مجھ کو

عَنْكَ وَاسْمِعْنِي مِنْكَ اَبْصِرْنِي بِكَ وَاقْنِئْنِي بِشُھُودِكَ وَعَرِّفْنِي الطَّرِيقَ

اپنی طرف سے اور مجھے سنا اپنی طرف سے اور دکھا تو مجھ کو ساتھ اپنے اور مجھے اپنے شہود کے ساتھ قیام عطا فرما اور اپنی راہ سے مجھے

إِلَيْكَ وَهَوِّنْهَا عَلَيَّ بِفَضْلِكَ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا سَمِيعُ يَا حَلِيمُ يَا عَلِيُّ

آگاہی بخش اور اس کا طے کرنا میرے لئے اپنے فضل سے آسان کر دے، بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے، اے سننے والے، اے علم والے، اے بلند مرتبہ

يَا عَظِيمُ اِسْمَعْ دُعَائِي بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ اُمِينَ ط اُمِينَ ط اُمِينَ ط

اے عظمت والے، سن تو میری دعا کو اپنی خاص مہربانی سے، ایسا ہی ہو، ایسا ہی ہو، ایسا ہی ہو،

اَعُوذُ بِكَلِمَتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ يَا عَظِيمُ السُّلْطَانِ

پناہ مانگتا ہوں کلماتِ خدا کے ذریعے جو سب کے سب پورے کامل ہیں اور اس چیز کی برائی سے جسے اس نے پیدا کیا ہے، اے بڑے غلبہ والے اے

يَا قَدِيمُ الْاِحْسَانِ يَا دَائِمُ النِّعَمِ يَا بَاسِطُ الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَايَا

ہمیشہ احسان کرنے والے! اے ہمیشہ نعمت دینے والے! اے رزق کو فراخ کر دینے والے! اے بخششوں کے کشادہ کر دینے والے! اے بلاؤں کو دور کر دینے والے!

يَا دَافِعَ الْبَلَايَا يَا حَاضِرًا لِّسِّ بَغَائِبٍ يَا مَوْجُودًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ

اے وہ ذات کہ (اپنے علم و قدرت سے) حاضر ہے کسی وقت غائب نہیں اے وہ ذات کہ موجود ہے غیبت کے وقت، اے بھید کے اچھے رکھنے والے اے پوشیدہ

يَا خَفِيَ اللَّطْفِ يَا لَطِيفَ الصُّنْعِ يَا حَلِيمًا لَا يَعْجَلُ اِقْضِ حَاجَتِي

مہربانی کر دینے والے! اے لطیف کام کر دینے والے! اے بردبار کہ نہیں جلدی کرتا، پوری کر میری حاجت اپنی

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوذُ بِاسْمِكَ الْمَخْزُونِ الْمَكْنُونِ

رحمت سے اے مہربانوں سے زیادہ مہربان، اے اللہ! میں تجھ سے تیرے نام کے ذریعے مانگتا ہوں، جو مخزون ہے، پوشیدہ ہے،

السَّلَامُ الْمُنَزَّلِ الْمُقَدَّسِ الْقُدُّوسِ الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ يَا دَهْرُ يَا دَيْهَوْرُ

سلام ہے ، اتارا گیا ہے ، پاک ہے ، پاکیزہ ہے ، اے دہر! اے دیہورا!
یا دَیْهَارُ یا اَزَلُ یا اَبَدُ یا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوَلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَهُ کُفُوًا اَحَدٌ
اے دیہارا! اے ازل! اے ابد! اے وہ ذات کہ جو پیدا نہیں ہوئی اور نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہیں اس کا کوئی ہمسرا، اے وہ ذات کہ

یَا مَنْ لَمْ یَزَلْ یَا هُوَ یَا هُوَ یَا مَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ لَا یَعْلَمُ مَا هُوَ اِلَّا هُوَ
اس کو ہنگامی ہے ”یا ہو، یا ہو، یا ہو“ اے وہ ذات کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ، اے وہ ذات کہ جو نہیں جانتا اپنے آپ کو مگر وہی جانتا ہے اے ثابت الہی ذات میں!

یَا کَانَ یَا کَیْنَانُ یَا رُوحُ یَا کَائِنٌ قَبْلَ کُلِّ کَوْنٍ یَا کَائِنٌ بَعْدَ
اے موجود ذات میں! اے عالم کے لئے روح! اے وہ ذات کہ موجود تھی ہر وجود سے پہلے! اے وہ ذات کہ ہر موجود کے بعد

کُلِّ کَوْنٍ اِهْیَا اِشْرَاحِیَا اَذُوْنِیْ اَثْبَاوْتُ یَا حَبِیْبِیْ عَظَائِمِ الْاُمُوْرِ
موجود رہے گی! اے ازل! جسے کبھی فنا نہیں! اے وہ ابدی جو ہمیشہ رہے گا! اے بڑی بڑی چیزوں کا روشن کر نیوالے!

سُبْحَانَکَ عَلٰی حِلْمِکَ بَعْدَ عِلْمِکَ سُبْحَانَکَ عَلٰی عَفْوِکَ بَعْدَ قُدْرَتِکَ
تیرے لئے پاکی ہے باوجود علم کے تیرے علم پر باوجود تیری قدرت کے تیرے درگزر کرنے پر، تیرے لئے پاکی ہے

{فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
{پس اگر روگردانی کریں کفار تو کہہ مجھ کو اللہ کافی ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر بھروسہ ہے اور وہ عرش عظیم کا

الْعَظِیْمِ} اَلْیَسَّ کَمِثْلِهِ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ {اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مالک ہے} نہیں ہے اس کی مثل کوئی اور وہ سب کچھ سننے والا ہے} اے اللہ رحمت نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰهَیْمَ
ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ رحمت نازل کی تو نے ہمارے سردار ابراہیم (علیہ السلام) پر

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰهَیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مُّجِیْدٌ۔

اور ہمارے سردار ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد پر بیشک تو قابل ستائش بزرگی والا ہے۔

دُعَاءِ حَرْبِ الْبَحْرِ

{سند اوّل}

شاہ عارف (المعروف میاں حضور) کو مختلف واسطوں اور خانوادوں سے دعائے حزب البحر کی اجازت عطا ہوئی ہے جن کی ترتیب و سندیوں ہے:

(۱) حضرت سیدنا صوفی حکیم طارق احمد شاہ عارف، عثمانی، قادری، چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری، شطاری، مداری، شاذلی دامت برکاتہم العالیہ کو اجازت دعائے حزب البحر عطا ہوئی۔

(۲) حضرت سیدنا خواجہ منظور حسین شاہ (المعروف محمود ہاشمی) شطاری، مداری رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو عطا ہوئی،

(۳) حضرت سیدنا خواجہ مظفر حسین شاہ صاحب شطاری، مداری رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو عطا ہوا ہوئی،

(۴) حضرت سیدنا پیر اسماعیل شاہ صاحب، شطاری، مداری، شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو عطا ہوا ہوئی،

(۴) حضرت سیدنا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو عطا ہوا ہوئی،

(۵) حضرت سیدنا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے اور مختلف واسطوں سے ہوتے

ہوئے یہ سند

(۶) حضرت سیدنا شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے جا ملتی ہے اور آپ سے یہ سند مکمل ہوتی ہے۔

(۷) تاجدار ختم نبوت، قاسم نعمت حضور ﷺ تک۔

نقشه کی صورت

تاجدار ختم نبوت، قاسم نعمت حضور ﷺ

حضرت سیدنا شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا پیر اسماعیل شاہ
صاحب شطاری مداری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی مظفر حسین شاہ
شطاری مداری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ منظور حسین شاہ
(المعروف محمود ہاشمی) شطاری مداری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم طارق احمد شاہ عارف عثمانی، قادری
چشتی قلندری ابوالعلائی جہانگیری دامت برکاتہم العالیہ

دُعَاءِ حَرْبِ الْبَحْرِ

{سند ثانی}

- (۱) حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم طارق احمد شاہ عارف عثمانی، قادری، چشتی، قلندری ابو العلاءؒ
جہانگیری دامت برکاتہم العالیہ کو اجازت دعائے حزب البحر عطا ہوئی۔
- (۲) حضرت سیدنا خواجہ صوفی عرفان علی شاہ صاحب، شطاری، مداری، نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ
سے آپ کو اجازت عطا ہوئی۔
- (۳) حضرت سیدنا خواجہ صوفی مظفر علی شاہ صاحب، شطاری، مداری، نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ
سے آپ کو اجازت عطا ہوئی۔
- (۴) حضرت سیدنا مولانا فضل الرحمن گنج مراد آبادی شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے آپ کو اجازت
عطا ہوئی اور مختلف واسطوں سے یہ سند جا ملتی ہے
- (۵) حضرت سیدنا شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ تک ہے اور آپ سے یہ سند مکمل ہوتی ہے۔
- (۶) تاجدار ختم نبوت، قاسم نعمت حضور ﷺ تک۔

نقشہ کی صورت

تاجدار رسالت و تجلی کائنات حضور ﷺ

حضرت سیدنا شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا مولانا فضل الرحمن گنج مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی مظفر حسین شاہ
شطاری مداری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی عرفان علی شاہ
شطاری مداری نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم طارق احمد شاہ، عارف عثمانی، قادری
چشتی قلندری ابوالعلائی جہانگیری دامت برکاتہم العالیہ

دُعَاءِ حَرْبِ الْبَحْرِ

{سند ثالث}

- (۱) حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم طارق احمد شاہ عارف عثمانی، قادری، چشتی، قلندری ابوالعلائی جہانگیری دامت برکاتہم العالیہ کو اجازت دعائے حرب البحر عطا ہوئی۔
- (۲) حضرت سیدنا خواجہ صوفی عثمان علی شاہ حسنی، قادری، چشتی، قلندری، ابوالعلائی جہانگیری، رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے اور آپ کو دعائے حرب البحر کی اجازت خاص عطا ہوئی
- (۳) حضرت سیدنا خواجہ حسن نظامی چشتی، دہلوی (نظامیہ صابریہ خاندان) رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کی یہ سند مختلف واسطوں سے ہوتی ہوئی جا ملتی ہے
- (۴) حضرت سیدنا شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ تک اور آپ سے یہ سند مکمل ہوتی ہے
- (۵) تاجدار ختم نبوت، قاسم نعمت حضور ﷺ تک

نقشہ کی صورت

تاجدار رسالت و جہ تخیلیق کائنات حضور ﷺ

حضرت سیدنا شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ حسن نظامی چشتی، دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی عثمان علی شاہ حسنی، قادری
چشتی، قلندری، ابوالعلائی جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم طارق احمد شاہ عارف عثمانی، قادری
چشتی، قلندری ابوالعلائی جہانگیری دامت برکاتہم العالیہ

اسی سلسلے کی دوسری سند

- (۱) حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم طارق احمد شاہ عارف عثمانی، قادری، چشتی، قلندری، ابوالعلائی جہانگیری دامت برکاتہم العالیہ کو دعائے حزب البحر کی اجازت خاص عطا ہوئی
- (۲) حضرت سیدنا خواجہ صوفی عثمان علی شاہ حسنی، قادری، چشتی، قلندری، ابوالعلائی جہانگیری، رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے آپ کو دعائے حزب البحر کی اجازت خاص عطا ہوئی
- (۳) حضرت سیدنا خواجہ صوفی شاہ محمد حسن قادری چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو اجازت خاص عطا ہوئی
- (۴) حضرت سیدنا خواجہ صوفی شاہ عنایت اللہ شاہ قادری چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو اجازت خاص عطا ہوئی
- (۵) حضرت سیدنا خواجہ صوفی نبی رضا شاہ (اسد جہانگیری عرف دادامیاں) قادری چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو اجازت خاص عطا ہوئی
- (۶) حضرت سیدنا خواجہ صوفی شاہ عبدالحی شاہ قادری چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو اجازت خاص عطا ہوئی
- (۶) حضرت سیدنا خواجہ صوفی مخلص الرحمن جہانگیر قادری چشتی، قلندری، ابوالعلائی رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو اجازت خاص عطا ہوئی
- (۷) حضرت سیدنا خواجہ صوفی برہان الدین فرنگی محلی رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کی یہ سند مختلف واسطوں سے ہوتی ہوئی جا پہنچتی ہے
- (۸) حضرت سیدنا شیخ ابوالحسن شازلی رحمۃ اللہ علیہ سے جالقی ہے اور آپ سے یہ سند مکمل ہوتی ہے
- (۹) تاجدار ختم نبوت، قاسم نعمت حضور ﷺ تک

نقشہ کی صورت

تاجدار رسالت و جہ تخیل کائنات حضور ﷺ

حضرت سیدنا شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی برہان الدین فرنگی محلی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی مخضرمین جہانگیر قادری
چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی شاہ عبدالحی شاہ قادری
چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی نبی رضا شاہ (امجد جہانگیری عرف دادامیال)
قادری چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی شاہ عنایت اللہ شاہ قادری
چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی شاہ محمد حسن قادری چشتی
قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی عثمان علی شاہ حسنی، قادری
چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم طارق احمد شاہ عارف عثمانی، قادری
چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری دامت برکاتہم العالیہ

دُعَاءِ حَرْبِ الْبَحْرِ

{سند رابع}

- (۱) حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم طارق احمد شاہ عارف عثمانی، قادری، چشتی، قلندری ابوالعلائی جہانگیری دامت برکاتہم العالیہ کو دعائے حزب البحر کی اجازت خاص عطا ہوئی
- (۲) حضرت سیدنا خواجہ صوفی عثمان علی شاہ حسنی، قادری، چشتی، قلندری، ابوالعلائی جہانگیری، رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے آپ کو دعائے حزب البحر کی اجازت خاص عطا ہوئی
- (۳) حضرت سیدنا خواجہ صوفی شاہ محمد حسن قادری چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو اجازت خاص عطا ہوئی
- (۴) حضرت سیدنا خواجہ صوفی شاہ عنایت اللہ شاہ قادری چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو اجازت خاص عطا ہوئی
- (۵) حضرت سیدنا خواجہ صوفی نبی رضا شاہ (اسد جہانگیری عرف دادامیاں) قادری چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو اجازت خاص عطا ہوئی
- (۶) حضرت سیدنا خواجہ صوفی شاہ عبدالحی شاہ چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو اجازت خاص عطا ہوئی
- (۷) حضرت سیدنا خواجہ صوفی حاجی امداد اللہ مہاجرکی رحمۃ اللہ علیہ

نقشہ کی صورت

حضرت سیدنا خواجہ صوفی حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی شاہ عبدالحی شاہ قادری
چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی نبی رضا شاہ (امد جہانگیری عرف دادایاں)
قادری چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی شاہ عنایت اللہ شاہ قادری
چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی شاہ محمد حسن قادری چشتی
قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی عثمان علی شاہ حسنی، قادری
چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم طارق احمد شاہ عارف عثمانی، قادری
چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری دامت برکاتہم العالیہ

دُعَاءِ حَرْبِ الْبَحْرِ

{سند خامس}

- (۱) حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم طارق احمد شاہ عارف عثمانی، قادری، چشتی، قلندری ابوالعلائی جہانگیری دامت برکاتہم العالیہ کو دعائے حرب البحر کی اجازت خاص عطاء ہوئی
- (۲) حضرت سیدنا خواجہ صوفی عثمان علی شاہ حسنی، قادری، چشتی، قلندری، ابوالعلائی جہانگیری، رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے آپ کو دعائے حرب البحر کی اجازت خاص عطاء ہوئی
- (۳) اولاد شیخ ابوالحسن شازلی حضرت سیدنا و مولانا عبدالقدیر شازلی (حیدر آباد کن والے) مترجم فصوص الحکم سے

نقشہ کی صورت

اولاد شیخ ابوالحسن شازلی رحمۃ اللہ علیہ
حضرت سیدنا و مولانا عبدالقدیر شازلی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی عثمان علی شاہ حسنی، قادری
چشتی، قلندری، ابوالعلائی جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم طارق احمد شاہ عارف عثمانی، قادری
چشتی، قلندری، ابوالعلائی جہانگیری دامت برکاتہم العالیہ

دُعَاءِ حَزْبِ الْبَحْرِ

{سند سادس}

(۱) حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم طارق احمد شاہ عارف عثمانی، قادری، چشتی، قلندری ابو العلامی جہانگیری دامت برکاتہم العالیہ کو دعائے حزب البحر کی اجازت خاص عطا ہوئی، خصوصی ملاقات میں خاص موقع پر

(۲) ولی کامل صوفی درویش بزرگ حضرت سیدنا مولانا عبدالشکور شاہ جمال کمبل پوش دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے

آپ نے دعائے حزب البحر کی اجازت خاص (شاہ عارف المعروف میاں حضور) کے علاوہ دو (۲) اور بزرگوں کو عطا فرمائی۔ پیر علاؤ الدین صدیقی (لاہور والے) اور یعقوب شاہ صاحب (سرے والے) اس کے علاوہ کسی بزرگ کو آپ نے اجازت نہیں عطا فرمائی۔

نقشہ کی صورت

حضرت سیدنا مولانا عبدالشکور
شاہ جمال کمبل پوش دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم طارق احمد شاہ عارف عثمانی، قادری
چشتی، قلندری ابو العلامی جہانگیری دامت برکاتہم العالیہ

اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ اللہ عزوجل اس دعائے حزب البحر کی برکت اور فیض سے تمام مسلمانوں کے قلوب کو روشن فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم الامین ﷺ

محفل ختم شریف

الحمد للہ ہر قمری مہینے کی سترہ (17) تاریخ کو

محفل ختم شریف و ذکر و دعا

منعقد کی جاتی ہے۔ اپنے قلب کی جلاء، نفس کی اصلاح،

دکھوں کے مداوا اور پریشانیوں کے حل کیلئے

اس محفل میں شرکت فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔

وقت: ان شاء اللہ بعد نماز مغرب

بمقام: الانعم یونانی دواخانہ

LS 13-14 سیکٹر 1-5A نارتھ کراچی نزد ہائی اسٹار اسکول



Tariq Ahmed Qadri, Jahangiri, Chishtia, Qalandari.